

## أَحِبُّ بِلَادِي

(میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں)

### 8.1 سبق کا تعارف:

یہ سبق اپنے وطن ہندوستان کے بارے میں ہے۔ وطن کے کہتے ہیں اور وطن ہمیں کیا دیتا ہے اور وطن کے لیے ہمارے اوپر کیا ذمہ داریاں ہیں۔ یہ سب باتیں گفتگو کے انداز میں اس سبق میں پیش کی گئی ہیں۔

### 8.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

آپ اس سبق میں اپنے وطن ہندوستان کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کریں گے۔ اس سبق کے ذریعہ آپ اپنے وطن کا عربی زبان میں مختصر تعارف کرا سکیں گے۔ ساتھ ہی ”اسم“ کی مختلف شکلیں آپ کے سامنے آئیں گی۔

### 8.3 اصل متن:

نَيْلُ طَالِبٍ مُجْتَهِدٍ فِي الْمَدْرَسَةِ، هُوَ يَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الْعَاشِرِ  
وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا وَيَعُودُ إِلَى بَيْتِهِ بَعْدَ الظُّهْرِ.  
دَخَلَ مُدْرَسُ الْجُغْرَافِيَا الْفَضْلَ وَقَالَ: صَبَاحَ الْخَيْرِ يَا أَيُّهَا التَّلَامِيذُ.

قَالَ التَّلَامِيذُ: صَبَّاحَ التُّورِ يَا أَسْتَاذُ.

رَسَمَ الْمُدْرَسُ عَلَى السُّبُورَةِ خَرِيْطَةً وَ سَأَلَ نَبِيْلًا : مَا هَذِهِ يَا نَبِيْلُ؟

نَبِيْلٌ: إِنَّهَا خَرِيْطَةُ بِلَادِنَا الْهِنْدِ.

الْمُدْرَسُ:

أَحْسَنْتَ يَا نَبِيْلُ، هَذِهِ هِيَ خَرِيْطَةُ بِلَادِنَا الْعَظِيْمَةِ، وَ بِلَادِنَا وَاسِعَةٌ وَ كَبِيْرَةٌ، وَ لَهَا تَارِيْخٌ قَدِيْمٌ جَدًّا. وَ بِلَادِنَا الْهِنْدُ دَوْلَةٌ دِيْمُقْرَاطِيَّةٌ فِيْهَا تِسْعٌ وَ عِشْرُوْنَ وِلَايَةً وَ عَاصِمَتُهَا مَدِيْنَةُ نِيُوْدِلْهِي، وَ مِنْ الْمُدُنِ الْكُبْرَى فِي الْهِنْدِ. مُمْبَاي وَ كُوْلِكْتَا وَ تِشِيْنَاي وَ حِيْدْرَآبَادُ وَ لَكْنَاؤُ.

فَاطِمَةُ: بِلَادِنَا الْهِنْدُ هِيَ وَطَنُنَا، وَ نَحْنُ نَحِبُّ وَطَنَنَا.

نَبِيْلٌ: هَلْ تَعْرِفِيْنَ يَا فَاطِمَةُ مَا مَعْنَى الْوَطَنِ؟

فَاطِمَةُ: وَطَنُنَا هُوَ مَكَانُ مَوْلِدِنَا وَ أَرْضُ آبَائِنَا وَ أَجْدَادِنَا، وَ هُوَ أَرْضٌ نَمْشِيْ عَلَيْهَا وَ نَعِيْشُ تَحْتَ سَمَاوِيْهَا.

حَامِدٌ: وَ إِنَّ بِلَادِنَا بِلَادُ الْحَضَارَاتِ وَ الثَّقَافَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ، وَ فِيْهَا لُغَاتٌ كَثِيْرَةٌ يَنْطِقُ بِهَا النَّاسُ فِي شَرْقِهَا وَ غَرْبِهَا وَ شَمَالِهَا وَ جَنُوبِهَا.

سَلْمَى: وَ إِنَّ فِي بِلَادِنَا أَنْهَارًا كَثِيْرَةً تَنْبُعُ مِنْ جِبَالِهَا وَ تَجْرِي فِي سُهُولِهَا وَ تَصُبُّ فِي الْبَحْرِ الْعَرَبِيِّ وَ فِي خَلِيْجِ الْبَنْغَالِ.

فَاطِمَةُ: وَ كَانَتْ بِلَادِنَا الْهِنْدُ مَعْرُوفَةً لِتَوَابِلِهَا وَ لِسُيُوفِهَا فِي الْمَاضِي وَ تَقَدَّمَتْ بِلَادِنَا وَ تَطَوَّرَتْ فِي الْعَصْرِ الْحَاضِرِ فِي الْعُلُومِ وَ التَّكْنُوْلُوجِيَا وَ هِيَ

تَنَافَسُ الدُّوَلُ الْمُتَقَدِّمَةَ خَاصَّةً فِي تَكْنُوْلُوجِيَا الْمَعْلُومَاتِ.

الْمُدْرَسُ: وَ مَا هِيَ وَاجِبَاتُنَا نَحْوَ الْوَطَنِ؟

نَبِيْلٌ: مِنْ الْوَاجِبِ عَلَيْنَا أَنْ نَحْمِي وَطَنَنَا وَ نَحْرُسَهُ. وَ مِنْ الْوَاجِبِ أَنْ نَحِبَّ كُلَّ مُوَاطِنٍ وَ نَحِبَّ الْخَيْرَ لَهُ إِذْ أَنَّ الْوَطْنَ لِلْحَمِيْعِ وَ لَا فَرْقَ بَيْنَ رَجُلٍ



وَأَمْرًا وَبَيْنَ كَبِيرٍ وَصَغِيرٍ.  
 وَمِنَ الْوَجِبِ عَلَيْنَا أَيْضًا أَنْ نَدْرُسَ بِجِدِّ وَعِنَايَةٍ لِكَيْ نَكُونَ أَطِبَّاءَ  
 وَمُهَنْدِسِينَ وَمُعَلِّمِينَ وَرِجَالَ الْأَعْمَالِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ.  
 وَوَطْنِكَ مِثْلَ بَيْتِكَ، فَحَافِظْ عَلَى نِظَامِهِ كَمَا تُحَافِظُ عَلَى نِظَامِ بَيْتِكَ،  
 وَأَحِبِّ الْوَطْنَ كَمَا تُحِبُّ وَالِدَيْكَ، وَدَافِعْ عَنْهُ كَمَا يُدَافِعُ الْمَرْءُ عَنْ  
 أَهْلِهِ وَأَبْنَائِهِ. فَالْوَطَنُ عَزِيزٌ وَمَحْبُوبٌ.

نوٹ: جن کلمات کے نیچے خط کھینچا گیا ہے وہ سب اسم ہیں۔

#### 8.4 عبارت کا ترجمہ:

نیپل اسکول میں ایک محنتی طالب علم ہے۔ وہ دسویں درجہ میں پڑھتا ہے۔ وہ صبح اسکول جاتا ہے اور دوپہر کے بعد واپس گھر آتا ہے۔

جغرافیہ کے ٹیچر کلاس میں داخل ہوئے اور کہا اے شاگردو! تمھاری صبح اچھی ہو۔

شاگردوں نے کہا اے استاد آپ کی صبح بھی پُر نور ہو۔

استاد نے بلیک بورڈ پر ایک نقشہ بنایا اور نیپل سے پوچھا۔

یہ کیا ہے اے نیپل؟

یہ ہمارے ملک ہندوستان کا نقشہ ہے۔

شاباش نیپل! یہ ہمارے عظیم ملک کا نقشہ ہے۔ ہمارا ملک وسیع ہے اور بڑا ہے۔ اس کی بہت قدیم تاریخ

ہے۔ ہمارا ملک ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اس میں انٹیس ریاستیں ہیں۔ اس کی راجدھانی نیو دہلی

ہے۔ اس کے بڑے شہروں میں ممبائی، کولکتا، چنئی، حیدرآباد اور لکھنؤ ہیں۔

فاطمہ: ہمارا ملک ہندوستان ہمارا وطن ہے اور ہمیں اپنے وطن سے پیار ہے۔

نبیل: فاطمہ کیا تم کو معلوم ہے وطن کا مطلب کیا ہے؟

فاطمہ: ہمارا وطن ہماری جائے پیدائش ہے اور ہمارے باپ دادا کی زمین ہے، یہ وہ زمین ہے جس پر ہم چلتے

ہیں اور جس کے آسمان کے نیچے ہم رہتے ہیں۔

حامد: ہمارا ملک مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کا ملک ہے، اس میں مختلف زبانیں ہیں جنہیں لوگ ملک کے مشرق،

مغرب، شمال اور جنوب میں بولتے ہیں۔

سلمیٰ: ہمارے ملک میں بہت سی ندیاں ہیں جو پہاڑوں سے نکلتی ہیں اور میدانی علاقوں میں بہتی ہیں اور بحیرہ

عرب اور خلیج بنگال میں جا کر گرتی ہیں۔

فاطمہ: ہمارا ملک ہندوستان ماضی میں مسالوں اور تلواروں کے لیے مشہور تھا، ہمارے ملک نے جدید دور میں

سائنس اور ٹکنولوجی میں کافی ترقی کی ہے اور ترقی یافتہ ممالک سے ٹیکنولوجی کی معلومات کے میدان میں

مقابلہ کر رہا ہے۔

استاد: وطن کے لیے ہمارے اوپر کیا ذمہ داریاں ہیں؟

نبیل: ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ملک کی حفاظت کریں، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ہر ہم وطن سے محبت

کریں اور اس کے لیے بھلا چاہیں کیونکہ وطن سب کا ہے اور اس میں کسی مرد یا عورت اور چھوٹے بڑے

میں کوئی فرق نہیں ہے۔

فاطمہ: ہماری ذمہ داری یہ بھی ہے کہ ہم محنت و مشقت سے پڑھیں تاکہ مستقبل میں ڈاکٹر، انجینئر، استاد اور





بزنس مین بنیں۔

استاد: اور تمہارا وطن تمہارے گھر کی طرح ہے۔ اس کے نظام کا خیال رکھیے جیسے آپ اپنے گھر کے نظام کا خیال

رکھتے ہیں۔ وطن سے محبت کیجیے جیسے آپ اپنے ماں باپ سے محبت کرتے ہیں اور وطن کا دفاع کیجیے جیسے

انسان اپنے بیوی بچوں کا دفاع کرتا ہے۔ کیونکہ وطن پیارا اور محبوب ہوتا ہے۔

## 8.5 مشکل الفاظ اور ان کے معانی:

درجہ	صَفَّ جِ صُفُوْفٌ	نقشہ	خَرِيْطَةٌ
ریاست (State)	وَلَايَةٌ جِ وِلَايَاتٌ	بلیک بورڈ	سَبُوْرَةٌ
تہذیب	حَضَارَةٌ جِ حَضَارَاتٌ	راجدھانی	عَاصِمَةٌ
کلچر	ثَقَافَةٌ جِ ثَقَافَاتٌ	دریاء، ندی	نَهْرٌ جِ أَنْهَارٌ
پانی گرا، گرتا ہے	صَبَّ يَصُبُّ	(زمین) سے پانی نکالنا نکلے گا	نَبْعٌ يَنْبَعُ
ڈیوٹی	وَاجِبٌ جِ وَاجِبَاتٌ	مسالے	تَوَابِلٌ (واحد تَابِلٌ وَ تَابِلٌ)
			

## 8.6

مشق نمبر 1: مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

- 1- هَلْ نَبِيْلٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ؟
- 2- مَنْ دَخَلَ الْفَصْلَ؟
- 3- كَمْ وِلَايَةً فِي الْهِنْدِ؟
- 4- مَا مَعْنَى الْوَطَنِ؟
- 5- لِمَاذَا نُحِبُّ بِلَادَنَا؟



مشق نمبر 2: درج ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے:

صَبَاحًا	الْمَدْرَسَةِ	يَذْهَبُ	إِلَى	نَيْبِلَ
الْعَظِيمَةِ	هَذِهِ	بِلَادِنَا	خَرِيْطَةُ	هِيَ
نَمْشِي	الْأَرْضِ	وَطَنُنَا	الَّتِي	عَلَيْهَا
مِثْلُ	الْكَبِيرِ	الْوَطَنِ	بَيْتِكَ	هُوَ
وَالِدَيْكَ	كَمَا	أَحْبَبَ	تُحِبُّ	الْوَطَانَ

مشق نمبر 3: خالی جگہوں کو مناسب اسم موصوف سے پُر کریں:

- 1- الْعَرَبِيَّةُ ..... سَهْلَةٌ.
- 2- نَيْبِلٌ ..... مُجْتَهِدٌ.
- 3- هَذِهِ ..... سَوْدَاءٌ.
- 4- تِلْكَ ..... كَبِيرَةٌ.
- 5- الْوَطَنُ مِثْلُ ..... الْكَبِيرِ.

مشق نمبر 4: خط کشیدہ الفاظ پر اعراب لگائیے اور وجہ بتائیے:

- 1- رَسَمَ المعلم عَلَى السَّبُّورَةِ خَرِيْطَةً.
- 2- إِنَّهَا خَرِيْطَةُ بِلَادِنَا الْهِنْدِ.
- 3- مِنَ الْوَأَجِبِ أَنْ نَحْمِيَ الْوَطَانَ.

4- إِنَّ بِلَادِنَا بِلَادُ الْحَضَارَاتِ .

5- وَطَنِكَ مِثْلُ بَيْتِكَ .

مشق نمبر 5: مذکر، مونث اور واحد تشنیہ جمع کا خیال رکھتے ہوئے خالی جگہوں

کو پُر کیجیے:

1- الْقَمَرُ .....

2- السَّمَاءُ .....

3- الرَّجُلَانِ .....

4- الآبَاءُ .....

5- الْبَنَاتُ .....

مشق نمبر 6: اپنے وطن کے لیے ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں درج ذیل مثال کے مطابق پانچ

جملے بنائیے:

مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ نُحِبَّ الْوَطَنَ .

1- مِّنَ الْوَاجِبِ أَنْ .....

2- مِّنَ الْوَاجِبِ أَنْ .....

3- مِّنَ الْوَاجِبِ أَنْ .....

4- مِّنَ الْوَاجِبِ أَنْ .....

5- مِّنَ الْوَاجِبِ أَنْ .....

مشق نمبر 7: خالی جگہوں کو مناسب مضاف کے ذریعہ پُر کیجیے:

- 1- ..... الْبَيْتِ مُغْلَقٌ.
- 2- هَذِهِ ..... حَامِدٍ.
- 3- ..... الْمَدْرَسَةِ مُمْتَازَانِ.
- 4- ..... الْهِنْدِ نَشِيطَاتٌ.
- 5- ..... الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ زَاهِدُونَ.

## 8.7 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

اس سبق سے آپ نے اپنے وطن ہندوستان کے بارے میں ضروری باتیں جانیں اور وطن کے لیے آپ پر جو ذمہ داریاں ہیں ان سے واقفیت حاصل کی۔ اس کے علاوہ اسم کے بارے میں بھی جانا۔ اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے میں مکمل معنی رکھتا ہو اور اس میں ماضی، حال یا مستقبل میں سے کوئی زمانہ نہ ہو۔ اسم مذکر و مؤنث ہوتا ہے اور واحد و جمع اور جمع بھی۔

## 8.8 جوابات:

مشق نمبر 1: سوالوں کے جوابات:

- 1- نَعَمْ، نَبِيْلٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ.
- 2- دَخَلَ مَدْرَسُ الْجُغْرَافِيَا الْفَضْلَ.
- 3- فِي الْهِنْدِ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وِلَايَةً.
- 4- الْوَطَنُ مَكَانٌ مَوْلِدِنَا وَ أَرْضُ آبَائِنَا وَ أَجْدَادِنَا.
- 5- نَحِبُّ بِلَادِنَا لِأَنَّهَا وَطَنُنَا.



مشق نمبر 2: ترتیب سے بنائے ہوئے جملے:

- 1- يَذْهَبُ نَيْبٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا.
- 2- هَذِهِ هِيَ خَرِيْطَةُ بِلَادِنَا الْعَظِيْمَةِ؟
- 3- وَطَنُنَا هُوَ الْأَرْضُ الَّتِي نَمْشِي عَلَيْهَا.
- 4- الْوَطَنُ مِثْلُ بَيْتِكَ الْكَبِيْر.
- 5- أَحْبَبِ الْوَطَنَ كَمَا تُحِبُّ وَالِدِيْكَ.

مشق نمبر 3: خالی جگہوں پر مناسب موصوف:

- 1- الْعَرَبِيَّةُ لُغَةٌ سَهْلَةٌ.
- 2- نَيْبٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ.
- 3- هَذِهِ سُبُوْرَةٌ سَوْدَاءُ.
- 4- تِلْكَ سَيَّارَةٌ كَبِيْرَةٌ.
- 5- الْوَطَنُ مِثْلُ بَيْتِكَ الْكَبِيْر.

مشق نمبر 4: لفظوں کے نیچے لائن کھینچے ہوئے الفاظ کا اعراب اور اس کی وجہ:

- 1- الْمُعَلِّمُ مرفوع ہے اس پر ضمہ آئے گا کیونکہ وہ فاعل ہے۔
- 2- خَرِيْطَةٌ مرفوع ہے اس پر ضمہ آئے گا کیونکہ وہ ان کی خبر ہے۔
- 3- الْوَطَنَ منصوب ہے اس پر فتح آئے گا کیونکہ وہ مفعول ہے۔
- 4- بِلَادِنَا منصوب ہے اس پر فتح آئے گا کیونکہ وہ ان کا اسم ہے۔
- 5- بَيْتِكَ محرور ہے اس پر کسرہ آئے گا کیونکہ وہ مضاف الیہ ہے۔

مشق نمبر 5: خالی جگہوں پر مناسب الفاظ:

- 1- الْقَمَرُ      كَبِيرٌ.
- 2- السَّمَاءُ      زَرْقَاءُ.
- 3- الرَّجُلَانِ      مُسَافِرَانِ
- 4- الآبَاءُ      شَفِيقُونَ
- 5- الْبَنَاتُ      نَشِيطَاتٌ.

مشق نمبر 6: پانچ جملے وطن کے لیے ذمہ داری سے متعلق:

- 1- مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ نَحْمِيَ الْوَطْنَ.
- 2- مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ نَحْرُسَ الْوَطْنَ.
- 3- مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ نُحِبَّ كُلَّ مُوَاطِنٍ.
- 4- مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ نَدْرُسَ بِجِدِّ وَ عِنَايَةٍ.
- 5- مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ نَكُونَ طَيِّبِينَ.

مشق نمبر 7: خالی جگہوں پر مناسب مضاف:

- 1- بَابُ الْبَيْتِ مُغْلَقٌ.
- 2- هَذِهِ كُرَّاسَةٌ حَامِدٍ.
- 3- طَالِبَا الْمَدْرَسَةِ مُمْتَازَانِ.
- 4- نِسَاءُ الْهِنْدِ نَشِيطَاتٌ.
- 5- مُسْلِمُو الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ زَاهِدُونَ.